



## بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ ۱۳ اگست ۱۹۹۸ء مطابق ۱۹ ربیع الثانی ۱۴۲۰ھجری بروز جمعرات

نمبر شمار	مئدر جات	صفہ نمبر
۵	آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجیحہ	۱۔
۶	چیخیر مینوں کے پیشہ کا اعلان	۲۔
۷	نئے قائد ایوان کا انتخاب	۳۔
۱۱	قائد ایوان کا خطاب اور ممبروں کو مبارکباد	۴۔
۱۹	گورنر کا حکم	۵۔

## بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا گیارہواں اجلاس مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۹۸ء مطابق ۱۹ اربعین الثانی ۱۴۲۹ھ  
بروز جمعرات بوقت گیارہ جنگ کرنس منٹ قبل دوپر زیر صدارت میر عبدالجبار اپسیکر صوبائی  
اسمبلی بال کونک میں منعقد ہوا۔

**جناب اپسیکر :** السلام علیکم اجلاس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز تلاوت کامپیک سے کیا جاتا ہے  
تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالستین اخوندزادہ



الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ  
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ إِنَّدِنَا اللَّهُرَبُّ الْمُسْتَقِيمُ صَرَاطُ الَّذِينَ  
أَلْعَمْتَ كَلِيْمَهُمْ لَا غَيْرُ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الصَّالِيْمُونَ

ترجمہ - ہر طرح کی ستائیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام کائنات خلقت کا پردہ گار ہے، جو  
رحمت والا ہے، اور جس کی رحمت تمام مخلوقات کو اپنی بخششوں سے ملامل کر رہی ہے۔ جو اس  
دن کا ماں ہے، جس دن کاموں کا بدلہ لوگوں کے حصے میں آئے گا۔ (خدایا!) ہم صرف تمہیں ہی  
بدھی کرتے ہیں، اور صرف تو ہی ہے جس سے (اپنی ساری احتیاجوں میں) مدد مانگتے ہیں۔ (خدایا!)  
ہم پر (سعادت کی) سیدھی راہ کھول دیے۔ وہ راہ جوان لوگوں کی راہ ہوئی جن پر تسلی العام کیا۔  
ان کی نیشن جو پہنچا رے گئے، اور نہ ان کی جو راہ ہے بیک گئے

جناب اسپیکر : بسم اللہ الرحمن الرحیم

سید کریم رئی اسملی پیر مینوں کے پیش کا اعلان فرمائیں

آخر حسین خان سید کریم رئی اسملی : بلوچستان صوبائی اسملی کے قواعد انصباط کردار کے قاعدہ ۱۳۰ کے تحت اسپیکر صاحب نے اسملی کے حسب ذیل اركان کو اسملی کے اس اجلاس کے لئے علی التر تیب صدر نشیں مقرر کیا ہے۔

۱۔ ملک محمد سرور خان کا کمز

۲۔ مولانا عبدالواسع

۳۔ جناب عبد الرحمن خان مندو خیل

۴۔ میر محمد اسلم گھنی

جناب اسپیکر : شکریہ

اگر کوئی رخصت کی درخواست ہو تو پڑھ دیجئے کوئی رخصت کی درخواست نہیں ہے

جناب اسپیکر : پروگرام کے مطابق آئین کے آرٹیکل ۱۳۰ کی شق ۲ الف کے تحت بلوچستان صوبائی اسملی کے ایک معزز رکن کا وزیر اعلیٰ کے لئے آج تین بجے انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے پرچہ نامزدگی آج موجودہ ۱۳ اگست ۱۹۹۸ء کو ڈیڑھ بجے دو پر تک سید کریم رئی اسملی کے پاس جمع کرائے جاسکتے ہیں لہذا تین بجے تک اسملی کا اجلاس متوجی کیا جاتا ہے

(اجلاس کی کارروائی گیارہ بج کر پانچ منٹ پر تین بجے تک کے لئے ملتی ہو گئی)

(اجلاس کی کارروائی دوبارہ تین بجے زیر صدارت جناب اسپیکر میر عبدالجبار خان شروع ہوئی)

جناب اسپیکر : بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج کے پروگرام کے مطابق آئین کے آرٹیکل ۱۳۰ کی شق کے تحت بلوچستان صوبائی اسملی کے ایک رکن کا وزیر اعلیٰ کے لئے جسے اسملی کے جلد اراکین کا اعتماد حاصل ہو تیعنی ہو گا جس کے لئے مندرجہ ذیل امیدواروں نے کاغذات نامزدگی واصل کرائے ہیں۔

۱۔ میر جان محمد جمالی : پہلے کاغذ پر ان کے تجویز کنندہ نام اللہ خان کا کڑ ہیں اور تائید کنندہ مولانا عبد الوسح صاحب۔ دوسرے پرچہ نامزدگی پر تجویز کنندہ ہیں ملک محمد سرور خان کا کڑ۔ اور تائید کنندہ ہیں اسد اللہ بلوچ۔ تیسرا پرچہ نامزدگی پر تجویز کنندہ مولانا امیر زمان خان اور نواب ذوالفقار علی مجسی تائید کنندہ ہیں اور چوتھے کاغذ پر تجویز کنندہ سردار بہادر خان ہنگلزی جبکہ تائید کنندہ محمد اسلم بیدی ہیں۔ اسی طرح دوسرے امیدوار پرنس موسیٰ جان بلوچ ہیں۔

ان کے تجویز کنندہ سردار محمد اختر خان میٹکل ہیں۔ جبکہ تائید کنندہ میر محمد اسلم بھی ہیں جناب اپسیکر : سیکریٹری صاحب پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں جو ایے (پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں جائیں گے)

جناب اپسیکر : اب ہال کے تمام دروازے بند کر دیجئے اور معزز اراکین سے گزارش کر جاؤ کہ شمار کنندہ ٹیبلڈ ان کے پاس اپنا دوٹ درج کرائیں۔ سیکریٹری اسکلی سے گزارش ہے کہ حروف چھی کے نام سے معزز ممبر ان کا نام پکاریں۔

اختر حسین خان سیکریٹری :

۱۔ احسان شاہ سید

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۲۔ اسد اللہ بلوچ مسٹر

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۳۔ اسرار اللہ زہری میر

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۴۔ اللہ داد خیر خواہ

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۵۔ امیر زمان مولوی

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۶۔ بسم اللہ خان کا کڑ

معزز ممبر گئے اور شمارکنندہ کے پاس نام درج کر لیا  
لے۔ سردار بیہادر خان <sup>مکمل</sup>

معزز ممبر گئے اور شمارکنندہ کے پاس نام درج کر لیا  
۸۔ بہرام خان اچنڈی

معزز ممبر گئے اور شمارکنندہ کے پاس نام درج کر لیا  
۹۔ تاراچنڈا اکثر

معزز ممبر نہیں گئے

۱۰۔ جان محمد خان جمالی

معزز ممبر گئے اور شمارکنندہ کے پاس نام درج کر لیا  
۱۱۔ جعفر خان مندو خیل شیخ

معزز ممبر گئے اور شمارکنندہ کے پاس نام درج کر لیا  
۱۲۔ چاکر خان ڈوکھی سردار

(absent)

۱۳۔ حیریار مری نوابزادہ

(absent)

۱۴۔ ذوالفقار علی خان مگسی نواب  
معزز ممبر گئے اور شمارکنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۱۵۔ سترام سنگھ سردار  
(غیر حاضر)

۱۶۔ سعید احمد ہاشمی مسٹر  
معزز ممبر گئے اور شمارکنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۷۔ سیم اکبر بگٹھی نولہزادہ  
(غیر حاضر)

۸۔ شوکت بشیر مسح مسز

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۹۔ ظبور حسین خان کھوسہ میر

(غیر حاضر)

۱۰۔ عبد الجبار خان میر کری صدارت پر ہیں

۱۱۔ عبد الحقائق وذیرہ

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۱۲۔ عبد الرحمن کھیڑ ان سردار

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۱۳۔ عبد الرحیم خان مندو خیل مسز

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۱۴۔ عبد الغفور کلمقی مسز

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۱۵۔ عبد الکریم نوشیر دانی میر

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۱۶۔ عبد الواسع مولانا

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۱۷۔ علی اکبر شزادہ

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۱۸۔ علی محمد نو تیری خانی

(غیر حاضر)

۲۹۔ غلام مصطفیٰ خان ترین سردار

معزز ممبر گئے اور شمارکنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۳۰۔ فائق علی جمالی مسٹر

معزز ممبر گئے اور شمارکنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۳۱۔ فیض اللہ اخوندزادہ مولانا

معزز ممبر گئے اور شمارکنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۳۲۔ محمد اختر مینگل سردار

(غیر حاضر)

۳۳۔ محمد اسلم بیدی مسٹر

معزز ممبر گئے اور شمارکنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۳۴۔ محمد اسلم پھنگی مسٹر

absent

۳۵۔ محمد سرور خان کا کڑ مسٹر

معزز ممبر گئے اور شمارکنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۳۶۔ محمد صالح بھوتانی سردار

معزز ممبر گئے اور شمارکنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۳۷۔ محمد عاصم کرد

(غیر حاضر)

۳۸۔ محمد علی رندیمیر

معزز ممبر گئے اور شمارکنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۳۹۔ موسیٰ جان پرنس

(غیر حاضر)

۱۰۔ شار علی سردار

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۱۱۔ نصیب اللہ مولوی

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

جناب اپسیکر : گھنٹیاں جو ایس سب کو بلائیں

جناب اپسیکر : اب یہی عمل دوبارہ تازہ وزیر اعلیٰ پر نس موسیٰ جان ک لئے دہر لایا جائے گا

سید ریڑھی اسمبلی نام پکاریں۔ ہال کے دروازے بند کر دے جائیں۔ پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں

جو ایس

آخر حسین خان سکریٹری اسمبلی :

۱۔ احسان شاہ سید

۲۔ اسد اللہ بلاوج مسٹر

۳۔ اعرا اللہ زہری

۴۔ اللہ داد خیر خواہ مولا ان

۵۔ امیر زمان مولودی

۶۔ اسم اللہ خان کا کڑ

ے۔ بیمادر خان ہنگلزی

۷۔ بہرام خان اچھزی مسٹر

۸۔ تارا چندو اکٹر

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۹۔ جان محمد جمالی میر

۱۰۔ جعفر خان مندو خیل شیخ

۱۲۔ چاکر خان ڈوکھی سردار

(غیر حاضر)

۱۳۔ جیر بیار مری نوابزادہ

معزز ممبر گئے اور شمار کنندہ کے پاس نام درج کر لیا

۱۴۔ ڈوال قفار علی خان گسی نواب

۱۵۔ سر ام سکھ سردار

(غیر حاضر)

۱۶۔ سعید احمد ہاشمی مسٹر

۱۷۔ سلیم اکبر بیگٹی نوابزادہ

(غیر حاضر)

۱۸۔ شوکت بشیر مسیح مسٹر

۱۹۔ ظبور حسین خان کھوسہ میر

۲۰۔ عبدالجبار خان میر جناب اپنکر (صدارت کر رہے تھے)

۲۱۔ عبدالحق ڈویرہ

۲۲۔ عبدالرحمن کھیڑان سردار

۲۳۔ عبدالرحیم خان مندہ خیل مسٹر

۲۴۔ عبدالغفور مسٹر

۲۵۔ عبدالکریم نوشیر ولی

۲۶۔ عبدالواسع مولانا

۲۷۔ علی اکبر شنزاوہ

۲۸۔ علی محمد نو تیزی حاجی

(غیر حاضر)

۲۹۔ غلام مصطفیٰ خان ترین سردار

۳۰۔ میر فاقہ علی جمالی مسٹر

۳۱۔ فیض اللہ اخوندزادہ مولانا

۳۲۔ محمد اختر مینگل سردار

معزز ممبر گئے اور شاہزادہ کے پاس نام درج کر لیا

۳۳۔ محمد اسلام بیدی

۳۴۔ محمد اسلام پچھی مسٹر

معزز ممبر گئے اور شاہزادہ سے پاس نام درج کر لیا

۳۵۔ محمد سردار خان کا کڑ مسٹر

۳۶۔ محمد صالح بھوتانی سردار

۳۷۔ محمد عاصم کرد مسٹر

(غیر حاضر)

۳۸۔ محمد علی رعڈ میر

۳۹۔ موکی جان پرنس

معزز ممبر گئے اور شاہزادہ کے پاس نام درج کر لیا

۴۰۔ شاہ علی سردار

۴۱۔ نصیب اللہ مولوی

(درج شدہ معزز زار کا نشان شاہزادہ کے پاس گئے اور اپنا نام درج کر لیا جبکہ باقی ممبر ان نہیں گئے)

**جناب اسٹریکر :** دونوں کی کمی کا عمل مکمل ہو چکا ہے میں تیجہ کا اعلان کرتا ہوں جناب

میر محمد خان جمالی صاحب کے حق میں ۲۹ دوست آئے۔ (ذیک جائے گئے گیلری میں تالیاں) اور

پرنس موکی جان کے حق میں چار دوست آئے۔ (تالیاں)

**جناب اسٹریکر :** لہذا آئیں کے آر نیکل ۱۳۰ شق ۲ الف کے تحت بلوچستان صوبائی اسمبلی

کے اس خصوصی اجلاس میں اسمبلی کی اکثریت نے وزیر اعلیٰ کے عمدے کے تعین کے لئے میر جان محمد جمالی پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ (ذیک جائے گئے) میں اپنی جانب سے اور اس ایوان کے معزز زار اکیلن کی جانب سے ان کو دولی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ (ذیک جائے گئے)

جناب اپنیکر : میر جان محمد جمالی تو منتخب وزیر اعلیٰ قائد ایوان :

جناب اپنیکر : سب سے پہلے میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اس کے بعد ان سب جماعتوں کا جمیعت العلماء اسلام، بلوچستان بیٹھل پارٹی، پاکستان مسلم لیگ بلوچستان بیٹھل مودو منٹ، پیپلز پارٹی کے رکن اور میرے دوسرے پی ایم ایم پی عبد الرحیم مندو خیل اور مصطفیٰ خان ترین جنوں نے مجھ پر اعتماد کا اظہار کیا۔ ذاتی طور پر بھی ہر فرد انہوں نے محسوس کیا جو بلوچستان کے بارے میں ہیں۔ میں جناب اپنیکر آج مختصر تقریر کروں گا انشاء اللہ ۱۵ جولائی کی صحیح اعتماد کا ووٹ لوں گا وہ پروگرام وہ اصول وہ طریقہ کا پیش کروں گا جس کے تحت اس حکومت کو اپنے ساتھیوں کے تعاون سے اور پارٹیوں کے تعاون سے چلانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ اسکے ساتھ ساتھ پرنس موسیٰ جان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے جموروی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے حصہ لیا یہ سب کا حق ہے جس دن انسان پیدا ہوتا ہے جناب اپنیکر صاحب اس کو مرنے کے لئے میں یاد ہونا پڑتا ہے اور جس دن اقتدار میں آتا ہے اس کو اقتدار چھوڑنا بھی پڑتا ہے۔ خوبصورتی اس میں ہے کہ کچھ کر سکے عزت کے ساتھ اقتدار چھوڑ جائے تو اس کا ضمیر بھی مطمئن ہو اور وہ بعد میں بھی چین سے رہ سکے میرے ذہن میں توہین باتیں ہیں جناب اپنیکر ابھی وہ وقت آکیا ہے کہ اس صوبے کو ابھی بہت ہی کار آمد تبدیلوں کی ضرورت ہے جو عملی ہوں۔ تو پھر اس صوبے کے عوام کی لفڑی میں ہی بدل سکتی ہیں نہیں تو یہ صوبے کی بھی بد فتنتی ہو گی اور ہماری نااہلی ہو گی جناب اپنیکر پچھلے اووار میں اس صوبے میں جماں بھائی چارے کی فضای جماں سو سال پرانے روایتیں ہیں پرانے ناطے ہیں ایسا لگتا ہے وہ پاش پاش ہو رہے ہیں چاہے وہ برادریوں کے درمیان ہو جائے دوستوں کے درمیان ایسے لگتا ہے کہ بلوچستان کے لوگوں کا بلوچستانیوں کا جو سو شل بیٹ اپ ہے وہ disintegrate کر رہا ہے جناب اپنیکر میرے ذہن میں ایک خاکہ ہے جو نہیں اپنے

دوستوں کے تعاون سے بلوچستان کے عوام کے تعاون سے قبائلی معتبرین کے تعاون سے عوای نما سندھوں کے تعاون سے ہر کہنی بھائی بڑے بڑے سب کے تعاون سے ایک فارمول دینا چاہتا ہوں مستقبل میں ہمارے جو یہاں کے اقوام ہیں ہم میں بھائی چارہ ہو اور غلط فہمیاں پیدا نہ ہوں اروادہ محسوس کریں کہ انصاف مل رہا ہے ان کو حق مل رہا ہے اور کوئی بھی ان میں ایسی باتیں نہ آجائیں جس سے غلط فہمیاں پیدا ہوں جتاب میں پچھلے دنوں کے حالات کے رو سے یہ بات رکراہوں اس سارے معاملے میں ہمارے قبائلی نظام جو ہمیں ورنے میں ملا ہے افسوس کہ ہم اس سے بھر نظام نہیں لاسکے علماء کرام کا بھی بذریعہ ہے ان پر بھی بہت زیادہ ذمہ داریاں ہیں کہ وہ اس میں پوری مدد کریں انسی مختصر الفاظ کے ساتھ میں اپنے سب دوستوں کا شکریہ او اکرتا ہوں اور ان کا بھی چاہے میرے دوست سردار محمد اختر مینگل ہو چاہے اسلام بھی صاحب ہوں چاہے ڈاکٹر تارا چند ہو چاہے حبیب میری صاحب ہوں ان کا منفرد طریقہ ہے اپنے اظہار کرنے کا میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں آپ سب کو ساتھ لے کے چلنے کا رادہ رکھتا ہوں یہ نیک نیت سے خلوص سے اور میرا اصول ہے Fairplay بہت بہت شکریہ

**جناب اپسیکر :** شکریہ میں معزز ارکین سے گزارش کرنا چاہوں گا کہ جتنی بھی ۸ سالی جماعتیں یہاں موجود ہیں ان کے جواب بھی پاریمانی لیڈر صاحبان ہیں وہی صرف اس پر بات کریں جی جتاب سردار بہادر خان بنگلوری صاحب now the floor is with you now

**سردار بہادر خان بنگلوری :** جناب اپسیکر صاحب میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے اس موقع پر کچھ کہنے کی اجازت دی میر جان محمد جمالی ایک سلیح ہوا اعلیٰ یافتہ نوجوان ہے اس کو سب سے پہلے اپنی اور بعد میں بلوچستان نیشنل پارٹی کی طرف سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور ساتھ ہی امید کرتا ہوں کہ وہ بلوچستان اور بلوچستان کے لوگوں کے لئے نہایت جان فشاری محنت دیانتداری اور خلوص سے لگن سے کام کریں گے کیونکہ پاکستان میں یہ سب سے بڑا صوبہ ہونے کے باوجود بھی تمام صوبوں سے پہ مانندہ ہیں اسکی آبادی وور دراز علاقوں میں پھیلی ہوئی ہے یہ کام نہایت محنت اور جان فشاری سے کرنے کا محتni ہے اس کے ساتھ ہی میں یہ بھی گزارش کروں

گامیر جان محمد جمالی سے کہ وہ صوبائی خود مختاری اور یہاں کے لوگوں کے جو حقوق ہیں اس کے لئے وہ جو کچھ بھی کریں گیں ہمیں اپنے ساتھ پائیجئے انشاء اللہ ہم قدم قدم اس کے ساتھ چلنے رہیں گے اور آپ سے بھر پور تعاون کریں گے ان ہی الفاظ کے ساتھ میں ہاؤس کا بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس شخص پر اعتماد کیا اور لیڈر آف دی ہاؤس منتخب کیا انہی الفاظ کے ساتھ میں دوبارہ آپ کا شکر یہ لا کرتا ہوں۔

**جناب اپیکر:** شکر یہ عبدالرحیم خان مندو خیل

**عبدالرحیم خان مندو خیل:** بسم اللہ الرحمن الرحيم جناب اپیکر اور اس معزز ایوان کے آزمیبل ممبر میں سب سے پہلے مبارک باد دیتا ہوں جان محمد جمالی صاحب کو کہ انہیں اس ہاؤس نے اپنا لیڈر آف دی ہاؤس منتخب کیا اور اس حوالے سے صوبے کے چیف ایگزیکٹو ہیں گے ہیں وزیر اعلیٰ ہیں گے میں اس حوالے سے ان کو مبارک باد دیتا ہوں جناب والا یہ وزیر اعلیٰ اسمبلی گورنمنٹ دوسرے شعبوں کے بالکل صوبے کی سیاسی معاشری امن و امان کے مسائل اور دوسرے سماجی مسائل کے حل کی ایک راہنماؤارہ ہے۔ اور جس وقت ایک وزیر اعلیٰ ہی منتخب ہوتا ہے اور وہ صوبہ کا چیف بنتا ہے تو ان کے لئے صرف وزارت ایک عیاشی نہیں ہے بلکہ سیاسی مسائل کی حل کی ذمہ داری ان پر پڑتی ہے اس حوالے سے بعد میں جیسے کہ وزیر اعلیٰ جان جمالی صاحب نے خود کہا ہے کہ کل یا پرسوں انشاء اللہ وہ وٹ آف کانفیڈنس کے بعد تعینی بات کریں گے لیکن اس وقت میں یہاں ایک اہم نقطے کی نیشان دہی کرتا ہوں جس کی وزیر اعلیٰ صاحب نے خود بھی نیشان دہی کی کہ اس صوبے میں یہاں ہم جو مجموعی طور پر بحث میں اس طرح کہوں گا کہ وزیر اعلیٰ صاحب کے سامنے اندر وطنی مسائل ہیں اور پھر کچھ فیدریشن کے مسائل ہیں اندر وطنی مسائل بھادی ایجندہ اصراف وزیر اعلیٰ کا نہیں بلکہ ہر سیاسی پارٹی جو اس صوبے کی ہے اس کا بھادی ایجندہ یہاں کے صوبے کے بھادی طور پر دو قویں ملبوچ پشتون ان کے حقوق کے تعین کا مسئلہ ہے اس میں جو بھی وقت گزر اے اور جو بھی مشکلات پیدا ہوئے ہیں وزیر اعلیٰ صاحب نے خود ہی نیشان دہی کی کہ بڑے مشکلات پیدا ہوئے ہیں اس لئے کہ یہاں حقوق کا تعین نہیں ہوا ہے یہاں ایک

قوم پشتوون وہ اپنے بنا کے مسئلے کے لیئے اس کے آمنا سامنا ہے اس حوالے سے مردم شماری کا مسئلہ بھی پیدا ہوا افسوس کا مقام ہے کہ سرتاج عزیز صاحب جو اپنے آپ کو economicaf fairs میں ماہر سمجھتا ہے انہوں نے سیاسی مسائل میں تاریخ اور مدنظر کے اس صوبے کے مردم شماری میں صحیح فارمولہ پیش نہیں کیا صحیح طریقے سے مردم شماری نہیں کی اور آئندہ کے لئے یہ مسئلہ بھر پور رہے گا۔ یہ مسائل بھی آنے والی پارٹیاں ہیں میں پارٹیوں میں مداخلت نہیں کرتی ایک اصول کی بات کرتا ہوں آج بھی مسلم ریگ ہے اور مسلم ریگ کا پشتوون رکن ہے آج بھی وہ باقی مسلم ہے لیکن پشتون ہے وہ اس لئے غیر مسلم ہے یہ اس کا حق نہیں کہ وہ اس صوبے کا مجرم کر جرا نہیں کر سکے گا کہ وہ علماء اسلام ہے وہ جو ہے اس کی ایک disqualification ہے کہ وہ پشتون ہے میں زیادہ اس موقع پر نہیں کوئی گاہر صورت یہ نئے وزیر اعلیٰ صاحب کے اس نقطے کی حمایت کرتا ہوں کہ باقاعدہ ایک فارمولان ان قوموں کے حوالے سے بنایا جائے اور اگر آپ کریں گے تو کامیاب ہو جائیں گے یہی انصاف اور برادری کی جیاد پر آپ کامیاب ہو جائیں گے نہیں کریں گے اقتدار آنی جانی چیز ہے ہمارے دوست کل گورنمنٹ میں تھے آج نہیں ہیں کوئی بات نہیں لیکن اصل چیز مسئللوں کا حل ہے اس کے بعد اسلام آباد فیڈریشن میں ہمارے حقوق این ایف سی ایوارڈ میں ہمارے خلاف زیادتی ہوئی ہے یہ مسائل بالکل آپ نے حل کرنے ہیں جمورویت اور یہاں کے امن و مالان کے مسائل بھی آپ نے حل کرنے ہے اس کے بعد تفصیلی بات ہو گی جو صورت میں آپ کو مبارک باد دیتا ہوں لیکن اس امید کے ساتھ کہ آپ ان مسائل کو حل کریں گے نہیں کریں گے تو بھی اسکیلی ہے اور عوام ہے شکر یہ

**جناب اسپلیکر :** شکر یہ بسم اللہ خان کا کڑ صاحب

**بسم اللہ خان کا کڑ :** شکر یہ جناب اسپلیکر صاحب سب سے پہلے تو میں مبارک باد دیت اہوں میر جان محمد جمالی کو جنہیں بھاری اکثریت سے بلوچستان کاوزیر اعلیٰ کے لئے منتخب کیا گیا اور مبارک باد کے ساتھ مختصر یہ بھی عرض کروں گا کہ ۲ مختلف پروگرام رکھنے والی مختلف سیاسی

جماعتوں نے ان کو آج منتخب کیا ہے اور یہ ایک حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ بلوچستان کے اپنے مخصوص socio economic structure اور توقعات کے حوالے سے ان کو منتخب کیا گیا ہے جن کا خود انہیں بھی احساس ہے اور ہم چاہیں گے کہ وہ عملاً بلوچستان کے مسائل تمام معنوں میں چاہے وہ قوی ہوں یہاں کے مختلف قویوں کے درمیان رشتے اور مختلف علاقوں کی پسمندگی اور وفاق کے ساتھ جو ہمارا کم از کم اس اسلامی کے دوران میں ایک مسئلہ رہا ہے جو آئین میں صفات شدہ حقوق جو کہ آئین کے آر نیکل ۱۹۶۱ کے تحت بغیر کسی اس کے ہمارا حق ہے جو کہ ہم پچھلے ۱۹۷۳ء میں صبیح پاکے ہیں کے لئے عملاً اقدام اٹھائیں گے اور اپنے اس حیثیت کو چہ مختلف سیاسی جماعتوں نے منتخب کیا ہے ان تمام دوستوں کو policy makers میں صوبے کے حوالے سے اور وفاق سے صوبے کے حقوق اور تعلقات کے حوالے سے تمام پارٹیوں کو اعتماد میں لیں گے تو یقیناً وہ کامیاب وہ ریاستی کے بعد بھی انہیں ایک اچھے انسان دوست کی حیثیت سے یاد رکھا جائے گا اور اس کی جیادی شرط یہ ہے کہ جب دوستوں نے ان کو منتخب کیا ہے ان سے جو توقعات اور امیدیں والہستہ ہیں ناکوپور اکونے کے لئے ان کے صلاح مشورے سے ان کو اعتماد میں لیتے ہوئے چلیں گے انہی الفاظ کے ساتھ میں انہیں اک بار پھر مبارک باد دیتا ہوں اور آپ کا شکریہ ادا کر جاتا ہوں شکریہ

جناب اپنیکر : شکریہ میر عبد الکریم نوشیر والی

میر عبد الکریم نوشیر والی : بسم اللہ الرحمن الرحیم میں اپنی پارٹی کی ہائی کمیٹ کی طرف سے اور پارٹی ورکروں کی طرف سے اور یہاں پہنچنے ہوئے اپنے کو یہ کی طرف سے میں جان صاحب کو مبارک بار پیش کرتا ہوں ہم نے کئی وفع اس اسلامی میں مبارک باد بلوچستان کے عوام کی طرف سے پیش کئے تھے مگر بد قسمتی سے خالی مبارک بادیوں سے بلوچستان کے غریب عوام کے پیش نہیں پھر سمجھیں جناب میں اس وقت اپنے وزیر اعلیٰ کو مبارک باد کا مستحق سمجھتا ہوں جو کہ اس صوبے کے غریب عوام کا صحیح معنوں میں خدمت کر سمجھیں گے۔ ایک سال بلے یہاں ہم نے جناب سردار صاحب کو منتخب کیا اور ان کو کھلے دل سے اور بلوچستان کے عوام کی طرف سے

میر ان اسمبلی کی طرف سے مبارک بادوی مغربہ قسمتی سے ہمیں کیا مایساں صرف سول مارشل  
لاء تھا جمیوری سانچے کو سرداری سسٹم میں داخل کر چلایا گیا بلوچستان میں ۱۶ مئینے تک جمیوری  
حقوق پہاڑ تھے کسی کو بولنے کا حق نہیں تھا جناب وہ بھی ایک دور تھا میں امید کروں گا جان صاحب  
سے کیونکہ وہ بلوچستان کے نئے خون بے نجی جزیشیں ہے آپ سیاسی بھیرت رکھتے ہیں آپ کا بیک  
گراونڈ جعفر خان جمال سے ہے جن کے وہ کارہائے تھے بلوچستان میں جو کہ پاکستان میں ہر اول  
دوستے کا کردار ادا کرتے تھے ۱۹۹۱ء میں جناب تاج محمد جمال صاحب منتخب ہوئے۔ ۹۳-۹۹۲ء  
تک احسن طریقے سے صوبائی خدمت کی میں امید کروں گا جناب آپ جلدی وہ سیاہ راتیں فتح  
کریں گے جو اس صوبے میں ۱۶ مئینے میں نافذ تھے پورے ملک میں سول مارشل لاء تھا کسی کو حق  
حاصل نہیں تھا بلے کا حقوق سلب تھے اور ہمارے فنڈز نجید تھے ہمارے ڈسٹرکٹ میں ۱۶ مئینے  
سے دفعہ ۱۳۲ نافذ تھا بلے کا حق بھی نہیں دیا گیا۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ صوبے کی بے لوث  
خدمت کریں گے اور ترنجی بھیادوں پر صوبے کے جتنے ڈسٹرکٹس ہیں پاکستان اس وقت آپ کو پڑے  
ہے کہ میرا ڈسٹرکٹ صوبے کا سب سے بڑا ڈسٹرکٹ ہے جس کے سب ڈویژن ہیں پالی کے  
لئے ترس رہے ہیں صحت کے لئے ترس رہے ہیں ایجوکیشن اور موافقات کے لئے ترس رہے ہیں  
مکراس اسمبلی میں ہمارا کوئی شناوائی نہیں تھا جناب میں امید کروں گا کہ آپ فنڈز ایریاز واپسیزدے  
دیں گے ترنجی بھیاد پر دے دیں پسمندگی کی بھیاد پر دے دیں جمال ان فنڈز کی ضرورت ہے آپ  
فنڈز بند رہا ہے اور کسی طریقے سے نہ دے دیں۔ تو ہمارے لئے سول مارشل لاء ہے ہم آپ سے  
یہ امید کرتے ہیں ہمیں چھوڑیں بلوچستان کے لوگوں کی نظر آپ پر لگی ہیں تو سیاست تو آپ کو  
دریٹ میں ملا ہے آپ موروٹی سیاست دان ہے آپ اوپر سے نہیں نکلے ہیں آپ نیچے سے  
اپھرے ہیں میں امید کروں گا کہ نیچے سے اپھر نے والے جلد ہی ڈر اپ نہیں ہو گئے۔ ہم آپ  
کے ساتھ ہیں بلوچستان کے حقوق کی خاطر اگر صرف آپ نے کرسی کی خاطر لڑی جیسے ہمارے  
محسن سانچہ وزیر اعلیٰ جو کہ ۱۶ مئینے میں ۳۲ ہزار مرتبہ ہوا رکھنے پر ٹریونگ اسلام آباد تک  
صرف اور صرف ٹریونگ کی تھی کہ بھائی کرسی چھاؤ ۳۲ ہزار دفعہ جانے کے جائے اگر وہ صرف

۳۴ مرتبہ بلوچستان کی خاطرات کرتے تو حقوق مل جاتے گردد قسمی سے کما تھا کہ بھائی کری چاؤ کری تو انہوں نے چلایا مسلم لیگ والے آپ کو آئیں ہیں دیتے رہے تھے لیکن بد قسمی سے آپ فیل ہو گئے۔ اس لئے جناب والا سیاست دان نجیب سے اہم ترے ہیں اور پر سے نہیں پہنچتے ہیں آپ اور پر سے پہنچتے آپ کو بلوچستان کا معلوم نہیں تھا کہ بلوچستان کے لوگوں کو کیسے ڈیل کیا جاتا ہے اور کیسے ان کے مسائل حل کئے جاتے ہیں جناب آج کے دور میں حق مانگنے سے نہیں متابخ حق چھٹنے سے متاثر ہے اور حق چھینیں ہم آپ کے ساتھ ہیں مگر آپ نے حقوق کی بات ہی نہیں کی بات تو صرف کری کا تھا کری تو آپ کو ملا جناب تو میں امید کروں گا جان جہاں صاحبہ سے کہ وہ کری کا چکر چھوڑیں اور بلوچستان کے حقوق کی بات کریں جموروئی کارروائی آپ کے ساتھ ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ آپ کامیاب ہوں گے شکریہ جناب

**جناب اپسیکر :** گیری میں پہنچنے ہوئے حضرات سے گزارش ہے کہ آپ اسمبلی کی کاروائی میں رخد نہیں ڈال سکتے ہیں اور کاروباری دیکھ سکتے ہیں صرف سن سکتے ہیں کوئی ایسی حرکت نہیں کر سکتے۔

**جناب اپسیکر :** مولانا امیر زمان صاحہ

**مولانا امیر زمان :** بسم اللہ الرحمن الرحيم جناب اپسیکر سب سے پہلے میں محترم جان محمد جہاں صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور اس کے امید کے ساتھ جس امید کے ساتھ اس اسمبلی میں جناب کو ووٹ دے کر منتخب کیا اور اس اسمبلی میں تقریباً میں سمجھتا ہوں ۲۱٪ وزیر اعلیٰ ہے ہیں ہم نے اپنے اصول اور اپنے جماعتی اور اسلامی مفادات کے ساتھ اور اپنے صوبے کے حقوق کی خاطر اس کا ساتھ دیا ہے لیکن بد قسمی سے ہمارے اس صوبے کا آئینی حقوق اور اسلامی وفعات ہیں آئین کے اندر رہتے ہوئے اس صوبے کے جو جیادی حقوق ہیں اور آئین میں اس صوبے کے متعلق یہ دیا ہو ہے اور یا کہیں پاکستان کے اندر اس مملکت پاکستان کو اس صوبے کو جو ہمارے عوام کے لئے اسلامی حقوق ہیں اس کے لئے جدوجہد کرنا میں سمجھتا ہوں کہ ہم اکیلا جمیعت العلماء اسلام کا فریضہ نہیں بلکہ وہ اسمبلی میں پہنچنے ہوئے جتنے بھی مجرم حضرات ہیں ان

سب کی ذمہ داری ہوتی ہے جناب والا ہم اس حوالے سے بات نہیں کرتے ہیں جیسے خان صاحب نے گزارش کی کہ پارٹی میں مداخلت نہیں کرتا گزارش کروں گا لیکن یہ ضرور کروں گا کہ وہ ساتھ ہو آج چاہے اس کا تعلق مسلم لیگ سے ہو پی پی پی سے ہو ہی این ایم سے پشوختگواہ سے ہو جس پارٹی سے بھی وہ تعلق رکھتا ہو میں اسے کہہ سکتا ہوں کہ جسے یو جائی جس کے ساتھ دوستی کا ہاتھ بڑھایا ہے پھر وہ ساتھ کبھی یچھے نہیں کھینچتا ہے۔ اگر ہم جان محمد جمالی کا ساتھ دے رہے ہیں تو اس بیان پر کہ اس صوبے کی خاطر اور ان آئینی دفعات کی خاطر جو آپ کو جناب اپنیکریاد ہو گا کہ جس اجلاس کے دوران ہم نے گزارش کی کہ اسلامی نظریاتی کو نسل کی سفارشات کی روشنی میں اس صوبے کا جو قوانین کے بیان پر جو حق بتا ہے اس صوبے کو دیا جاسکتا ہے اور شاید آپ کو یاد ہو گا کہ اس اسمبلی کے فنور سے اس حوالے سے تمام ارکین اسمبلی سے ہیک آواز قرارداد منظور کی کہ بلوچستان کی ۳۵۲ قوانین کو اسلامی ڈھانچے میں ڈال کے یہ سوالات دی جائے جس کے لئے قوم نے قربانی دی جناب اپنیکر اگر جان محمد جمالی صاحب آئین کے اندر رہتے ہوئے وہ صوبائی حقوق اور اسلامی حقوق میں کامیاب ہو گئے ہیں میں یہ بھی کہہ سکتا ہوں کہ رولز ریگولیشن کے مطابق ترقی پاکستھ رانفسٹر بخوبی اخلاقی چیزیں جو اس صوبے میں موجود ہیں ان چیزوں نیک نشر و حاصل کرنا ہے اگر اس نیم کو انہوں نے اسے ساتھ چلایا اور انہوں نے برادری کا ثبوت دیا اور سب کو اکٹھا کیا تو میں سمجھتا ہوں کہ تاریخ وہ چیز ہے کہ جس میں کوئی چیز گفتگی نہیں ہے کیس نہ کیں وہ مل جائے گا تاریخ کے اوراق میں یہ مل جائے گا کہ ایک دور صوبہ بلوچستان میں ایسا گزارا ہے فلاں وزیر اعلیٰ نے صوبہ بلوچستان کے لئے خدمت کی ہے اور اگر جان محمد جمالی صاحب نے خدا نبوست آپ آئین کے اندر رہتے ہوئے اس معاملات میں ناکام ہوئے کہ بھتی بھتی جماعتوں نے آپ پر اعتقاد کیا ہے اب سب جماعتوں کے اعتقاد کو آپ نہیں پہنچائیں گے۔ تو جناب والا جیسے کہ جان محمد جمالی صاحب نے کہا کہ کل نہیں پرسوں اعتقاد کا دوست ہو گا جس میں وہ اپنے گورنمنٹ کے ترجیحات کو سامنے رکھ کے بیان کریں گے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ اس طرح کے ترجیحات ہو گے۔ کہ وہ تمام بلوچستان کے عوام کے لئے بلا تفریق منظور اور تمام بلوچستان کے عوام کے

لئے مفید ہوں گے جناب والا یہ بھی میں کہ سکتا ہوں کہ بلوچستان کے اندر جے یو آئی کا کسی بھی پارٹی اور کسی بھی فرد کے ساتھ کوئی ذاتی معاملہ نہیں ہے نہ کوئی ذاتی رنجش ہے بلکہ ہم سب پارٹیاں با اثر لوگ یا غریب لوگ ہو سب کو ہم دوست سمجھتے ہیں لیکن یہ کم از کم ہم کہ سکتے ہیں کہ ہم اگر بلوچستان یا پاکستان میں یاد نہیں بھر میں جو ہم جنگ لوتتے ہیں وہ جنگ نظریات کے ہیں وہ جنگ فاتح کے شر ہیں آخر میں میں پھر دوبارہ جان محمد جمالی صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ وہ پرسوں انشاء اللہ اس طرح ایجمنڈ اسامنے لا کیں گے کہ وہ ایجمنڈ بلوچستان کے عوام کے مفاد میں ہو گا اور پھر ہم توقع رکھتے ہیں کہ مرکز اور صوبے میں جو حکومتیں ہیں وہ مسلم لیگ کے ہیں اس حوالے سے میں سمجھتا ہوں کہ صوبے کے حالات پسلے سے بہتر ہونے چاہئے اور یہاں یہ کچھ یہاں یہ کچھ ثابت القدامت ہو ناچاہئے خدا ہمارے حامی و ناصر ہو آخر دعوانا الحمد لله رب العالمین۔

### جناب اپیکر : شکریہ سردار اختر جان مینگل

اسد اللہ بلوچ : پاوینیت آف آرڈر جناب اپیکر : آپ کے کہنے کے مطابق یہاں صرف پارلیمان لیڈر خطاب کریں گے جناب اختر جان صاحب یہ وضاحت کریں کہ وہ کس قسم پربات کریں گے۔

### جناب اپیکر : no point of order تشریف رکھیں۔

سردار اختر جان مینگل : جناب اپیکر : شکریہ سب سے پسلے تو میں منتخب ہونے والے قائم ایوان جان محمد جمالی صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور یہ امید رکھوں گا کہ حسب روایت جو بلوچستان میں روایت رہی ہے اس اسلامی میں ایک روایت رہی ہے کہ وہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے آئندہ آنے والے دنوں میں حکومت اور اپوزیشن کو ساتھ لیتے ہوئے بلوچستان کے مفادات کی تکمیلی کے لئے کام کریں گے خدا ان کو حوصلہ دے اور ہماری ان یک دعائیں ان کے ساتھ ہیں۔ جناب اپیکر، آپ نے خود ہمیں اس کھنڈی ٹرن میں جتنا کر دیا تھا کہ ہمارے میر اسد اللہ بلوچ آف چنگور نے کماپارٹی کا پارلیمانی لیڈر کون ہے جناب اپیکر اس کا فیصلہ چند دنوں میں ہو جائے گا۔ ایک شخص کسی ناتی کے پاس گیا کہنے لگا میرے سر کے بال گنو

سفید کئے ہیں اور کالے کئے ہیں نائی نے کہا کہ کچھ دیر پھر جاؤ سب تمہاری گود میں اگریں گے خود دیکھ لینا کہ سفید کئے ہیں اور کالے کئے ہیں تو خود پتہ چل جائے گا کہ پارٹی کون ہے اور پارٹی مانی لیڈر کون ہے کچھ دن انتظار کریں اور اتنی جلد بازی نہیں۔ جناب اپنیکرڈ ڈیڑھ سال کا جو عرصہ ہم نے حکومت میں بد قسمی اس کو کہیں یا چند لوگوں کی خوش قسمتی کئے گزارا اچھا تھا یا بد اتحاد اتحیوں کے تعاون سے جنہوں نے مختلف انداز میں ہمارا ساتھ دیا۔ بڑا حال جس طرح جان جمالی صاحب نے کہا کہ ۱۵ اکتوبر ۷۹ کو اعتماد کا ووٹ لینے کے بعد وہ اپنی تفصیلی تقریر کریں گے اور آئندہ آئے والے اپنے پروگرام کا ذکر کریں گے تو ان کے پروگرام کے سنتے کے بعد تجزیہ کر سکیں گے بڑا حال ڈیڑھ سال کا جو عرصہ ہم نے گزارا ہے اس کا فصلہ آئے والا وقت کرے گا کیا ہم نے صحیح کیا کیا غلط کیا؟ اگر صحیح کیا ہو گا تو بلوچستان کے عوام کے پاس جانا ہو گا اگر ہم نے غلط کیا ہو گا وہ انجام جو آج سے پہلے اکثر گناہ گاروں کا ہوا ہے ان گناہ گاروں کی لست میں ہماری طرف سے اضافہ ہو گایا دوسرا یہ طرف سے اضافہ ہو گا جناب اپنیکرڈ ۲۳ فروری ۱۹۹۰ء میں جو اجلاس ہوا تھا قائد ایوان منتخب کیا گیا تھا اور اعتماد کا ووٹ لیا تھا اس وقت کہا کہ ہمیں اس طرف کی عادت نہیں اس طرف کی عادت نہیں اور آج یہ بات ظاہر ہو گئی ہے کہ ہم اپنی عادتوں سے باز نہ آئے اور وہ اپنی عادتوں اور مجبوریوں سے باز نہ آئے شعرياد آیا جناب اپنیکر

اگر میں جل کر بھی مخحا تو کوئی فرق نہیں

چراغ شام ہوں تاریکیوں سے واقف ہوں

بلوچستان کا مسئلہ ظاہر ہے جب اسمبلی ہوں گے اس ایوان میں ہم سب کو بولنے کا حق دیا جائے گا اپوزیشن کو وزیری پتوں کو بلوچستان جتنا قبیلے کے لحاظ سے ہو گا ہے۔ اس کے مسائل اتنے زیادہ ہیں بھی امید ہے کہ اتنا وقت ہمیں ملے گا کہ ہم ان کے مسائل پر یہ بات کر سکیں۔ میر عبدالکریم نوشر و امنی صاحب نے کہا ہے کہ میں جو اپر سے پکا ہوں جان جمالی صاحب جو یقیں سے پکے ہیں ہیں ان کو میر اخیال ہے خود کا پتہ نہیں ہے کہ وہ کہاں سے پکے ہیں نہ خاران کے علاقے والوں کو پتہ ہو گا اور نہ ان کے پارٹی والوں کو پتہ ہو گا وہ بھلا کہاں سے پکے ہیں اس کا فصلہ وہ خود کر کے

ہمیں شاید تائیں گے ۳۲ ہزار دن میں نے نریوں کیا ہے بقول ان کے ہوائی رکشے میں اس کا  
میرے خیال میں ان کا حساب کرو دے ہے میں یہ کہوں گا کہ ایک سال میں ۳۶۵ دن ہوتے ہیں اور  
ہماری حکومت کو تقریباً یہ سال کا عرصہ ہوا ہے وہ تقریباً آپ ملائیں وہ ۳۵ دن ہوتے ہیں  
میں نے بقول ان کے ہر منٹ میں ہوائی رکشے میں سفر نہیں کیا ہو گا میرا خیال میں ۱۳۲ ہزار دن  
انہوں نے گفتگو سے کہے وہ میرے اور اپنے سر کے بال گفتگو کے ہوں گے اتنا حساب لگایا ہو گا  
بھر حال اسی خوشی کے موقع پر مزید ان گمراہیوں میں نہیں جاؤں گا ان ساتھیوں کو مبارک باد پیش  
کروں گا اور امید رکھوں گا کہ مل بینھ کر کوئی ایسا مسئلہ پیش آیا جاہاں ہم ساتھیوں پر ضرورت پڑی  
بلوچستان کے مسئلے پر جس طرح کے پہلے ہم نے بلوچستان کے مسئلے پر جناب نواب مگسی صاحب  
جب پیغیف خستر تھے ہم اپوزیشن میں تھے ہم ہر وقت تعاون کرتے رہے اور انشاء اللہ کم سے کم  
ہمیں کریم نو شیر و ادنی سے پیچھے نہیں پا سکیں گے۔ شکریہ

**جناب اسپلیکر :** شکریہ جناب جناب شیخ جعفر خان مندو خیل صاحب  
**شیخ جعفر خان مندو خیل :** شکریہ جناب اسپلیکر آج خوشی کے موقع پر میر جان محمد  
جمالی صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ اس بادی سے ان پر اعتماد کیا اور بلوچستان کے  
وزیر اعلیٰ کے لئے انہیں منتخب کیا اپنے طرف سے اپنی پارٹی کی طرف سے ان دوستوں اور پارٹیوں  
کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہماری پارٹی پر اعتماد کیا اور ہماری پارٹی سے لیڈر آف دی باؤس  
منتخب کیا۔ پستونخواہ، جے یو آئی، می این ایکم، می این پی، اور چیلز پارٹی کے بھائیوں کا شکریہ ادا  
کروں گا اور ان کو مبارک باد پیش کروں گا کہ وہ ہمارے ساتھ رہے بلوچستان کو ایک ایسا اوزیر اعلیٰ  
دینے کی کوشش کی جس سے ہمیں کافی توقعات ہیں کیونکہ ہمارے صوبے کی پوزیشن منفرد ہے  
یہاں اس ملک میں وسائل کی تقسیم ہو ہے آبادی کی بھاول پر ہوتے ہیں اور ہماری آبادی سب سے کم  
ہے اور سب کی بھاول پر اس کی تقسیم بڑی مشکل ہے جاتی ہے وہ شاید جان جمالی صاحب کے لئے  
مشکلات پیدا ہوں اس سے پہلے آنے والی حکومتوں کو بھی ان مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے لیکن اتنا  
یقین دلاتا ہوں اپنی طرف سے اپنی پارٹی کی طرف سے کہ جماں ضرورت پڑی کہ بلوچستان کے

حقوق کی آواز اٹھی یا جموروی حقوق کا ہماری آئینی حقوق کا جم انشاء اللہ پسلے سے پیش پیش رہے ہیں اور اس کے بعد پیش پیش رہیں گے صرف کری جو ہے وہ انسان کو تسلیم نہیں پہنچا سکتی ہے۔ لوگوں کا پیٹ اس سے بھرتا ہے لوگ ذیول پخت مانتے ہیں اور روزگار مانگتے ہیں اگر وہ چیز ہم حاصل کر سکیں تو میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کی یہ کامیابی ہو گی اور اگر وہ ہم حاصل نہیں کر سکیں تو کر سیاں بدلتی ہیں کسی کے ۶۲ مرتبہ حلف اخلاجی کسی نے دس مرتبہ حلف نہیں ادا کرنے سے یا میوزیکل چیز کی طرح نہیں ہلنے سے بلوچستان کے حقوق کا تعین نہیں تھی اور بتھنے کی۔ یہ حقیقت ہے ہم ذکر کیا کہ ہم کو عادت نہیں اور بتھنے کی ان کو عادت نہیں تھی اور بتھنے کی۔ یہ حقیقت ہے ہم یہ عادت ڈال رہے تھے قطعاً ہم یہ کوشش کر رہے تھے کہ ہم یہ عادت ڈال دیں لیکن افسوس کہ ہم کو یہ موقع نہیں ملا۔ ان کو بھی مبارک باد دیتے ہوئے ہم نے یہ کہا کہ اگر آپ نے صوبے کو صحیح طور پر چلانے کی کوشش کی تو ہم نیک نیتی اور ہماری خدمات آپ کے ساتھ ہوں گی اگر نہیں چلا سکے تو یہ ایک میوزیکل چیز ہے کبھی اور ہر صوبے کو ہم گذگور نہ دے سکیں اور سیاسی پارٹیوں سے بھی ہماری ساتھیوں سے یہ گزارش ہو گی اگر وہ گورنمنٹ میں آئیں گے کوئی اچھے انداز سے گورنمنٹ کو چلا کیں گے فرداً واحد کا یہ کام نہیں ہے نہ چیف منسٹر ایسا ان حالات کو درست کر سکتا ہے نہ کسی کو ایک چیف منسٹر سے یہ تو قریباً چھا بھانے بلوچستان کی خوش قسمتی سمجھوایا ہے قسمتی سمجھو شروع سے ہی یہاں split mandate آتا رہا ہے اس سے یہ ہوتا کہ مختلف پارٹیوں کی گورنمنٹ بننی ہے اور یہ پارٹی اس گورنمنٹ سے اپنا شیر طلب بھی کرتے ہیں یہ ان پر ذمی پنڈ کرتا ہے کہ ان کے شیر کیسے دینے ہیں اور وہ اس کو کس طرح چلاتے ہیں اور یہ تو قع ہے کہ انشاء اللہ اس چیز کو ہماری طرف سے نیک نیتی ہو گی خوش اسلوبی سے چلا کیں گے عوام اور بلوچستان کے شری کے لئے چلا کیں گے اور یہاں سے قومیوں کے حوالے سے جو نفر تیس پیدا ہوئی ہیں ان کو کم کر سکیں حقوق کے حوالے سے جو شکوئے ہیں ان کو ہم حل کر سکیں اور یہاں مختلف اقوام کے درمیان مختلف اوقات میں میش پیدا ہوتا ہے اس کو بھی صحیح فارمولے سے حل کر سکیں۔ آخر میں میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور جان جمالی صاحب کو مبارک

ا۔ پیش کرتا ہوں۔

**جناب اپنیکر:** شکریہ جناب اب سکرٹری اسمبلی گورنر صاحب کا حکم پڑھ کر نہیں

## ORDER

in exercise of the powers conferred on me by clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973, I, Miangul Aurangzeb, Governor of Balochistan, hereby prorogue the Provincial Assembly of Balochistan on the **13th August, 1998**, after the election of the Chief Minister, Balochistan is over.

Sd/-

Dated Quetta, the  
12th August, 1998

**(MIANGUL AURANGZEB)**  
GOVERNOR BALOCHISTAN

**جناب اپنیکر:** اب اسمبلی کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کی جاتی ہے  
اسمبلی کا اجلاس سہ پر چارچ کر دیں مگر پر غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی ہو گیا